ابھی جاری محسوس ہوتا ہے۔اسی طرح سلطانہ مہر سے بہزاؔد مرحوم کی گفتگو کے عنوان سے جو تحریر شائع کی گئی ہے اُس میں بہزاؔد مرحوم کے انٹرویو کی بجائے سلطانہ مہر کے تأثرات مندرج ہیں۔بحیثیتِ مجموعی رسالہ قابلِ قدر اور لائقِ مطالعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کارپردازان کی کوششوں کو بابرکت بنا کر توشۂ آخرت میں جمع فرمائیں۔

● **نام کتاب:** محاضراتِ تعلیم محاضر: ڈاکٹر محمود احمد غازی **(مبصر: حبیب الرحمٰن بٹالوی)**

مرتب: سید عزیز الرحمٰن صفحات: ۳۶۸ قیمت: ۳۵۰ روپے

ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز: اے ۴/۱۷ ناظم آباد ۴، کراچی

دینی تعلیم اور مدارس کے کردار پر ان کے نظام اور نصاب کے حوالے سے بہت کچھ لکھا گیا ہے۔عصرِ نو کے طرز و انداز سے ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے نئی نئی تجاویز تسلسل کے ساتھ سامنے آ رہی ہیں۔

ڈاکٹر محمود احمد غازی (اللہ اُن کی مغفرت فرمائیں) ایک انتہائی وسیع المطالعہ سکالر تھے۔مرحوم کا تعلّق ایک بڑے دینی خاندان سے تھا۔تمام عمر مختلف سرکاری مناصب اور تعلیمی اداروں سے وابستہ رہے۔دینی مدارس کے نصاب اور نظام سے متعلق اُن کے خواطر و احساسات ایک خارجی آدمی کے نہیں بلکہ ایک محرمِ خانہ کے سے تھے۔اُنھیں عصرِ رواں میں مسلمانوں کے مختلف نظام ہائے تعلیم کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا تھا۔اور وہ اس سلسلے میں دینی مدارس میں بہتریوں کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے۔ابو عمار زاہد الرشدی رقم طراز ہیں کہ جہاں لوگوں کا رجحان دین اسلام کی طرف راغب کرنے میں مساجد، مدارس اور خانقاہوں کا کردار نمایاں ہے۔وہاں ڈاکٹر محمود احمد غازی جیسے دانشوروں کی خدمات بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔

اس سلسلے میں غازی صاحب مرحوم و مغفور نے مختلف مقامات پر اپنی تجاویز و خاطرات کا اظہار کیا۔جنھیں دعوہ اکیڈمی سندھ کے صدر نشین اور شش ماہی ''السیرۃ'' کے مدیر جناب سید عزیز الرحمٰن نے ترتیب دے کر مدوّن کیا۔یہ تقاریر پہلے الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ سے ''مسلمانوں کا دینی و عصری نظام'' کے عنوان سے شائع ہوئیں۔اب اس مجموعے کو مزید اضافوں کے ساتھ ''محاضراتِ تعلیم'' کے نام سے پیش کیا گیا ہے جو اپنے موضوع پر بیش قیمت معلومات کا حامل ہے۔

دلکش ٹائٹل کے ساتھ عمدہ کاغذ پر خوبصورت طباعت سے مزیّن کتاب قابلِ دید ہے۔

● **نام کتاب:** مولانا محمد عبید اللہ انور، حیات و خدمات مرتب: محمد اسماعیل شجاعبادی

صفحات: ۴۸۰ روپے قیمت: ۴۵۰ روپے ناشر: جامعہ عبیدیہ آئی بلاک علامہ اقبال کالونی فیصل آباد

جانشین شیخ التفسیر، حضرت مولانا عبید اللہ انور رحمۃ اللہ علیہ جمعیت علماء اسلام مغربی پاکستان کے امیر رہے اور آخری دم تک جمعیت سے وابستہ رہے۔حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ نے انھیں اپنی زندگی میں اپنا جانشین